السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چھینکنے والا اگر الحمد للہ نہ کہے یا اگر کہے اور آواز نہ سنائی دے ، یا پھر دور سے کسی چھینکنے والے کی آواز آئے ۔ کیا چھینے کی آواز سن کر جواب میں کلمات ادا کرنے چاہییں ۔ ؟ یا پھر اس شخص سے الحمد للہ سن کر جواب دینا ہوگا ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

الحمد للہ کہنے پر جواب دینا چاہیے ۔ حدیث نبوی ہے ،

ع أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتْ الْآخَرَ، فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ : (هَذَا حَمِدَ اللَّهَ، وَهَذَا لَمْ يَحْمَدْ اللَّهَ) .

روى البخاري (6221)–واللفظ له-ومسلم (2991)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو اشخاص نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب چھینک ماری تو آپ نے ایک کو جواب دیا اور دوسرے کو جواب نہ دیا ۔ پس آپ سے اس بارے سوال ہوا تو آپ نے کہا؛ اس نے الحمد للہ کہا تھا اور اس نے نہیں کہا تھا ۔

عَنْ أَبِي مُوسَى رضی اللہ عنہ قال : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : (إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمِّتُوهُ، فَإِنْ لَمْ يَحْمَدْ اللَّهَ فَلَا تُشَمِّتُوهُ) . وروى مسلم (2992)

سیدنا ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا؛ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جب تم میں کوئی ایک چھینک مارے اور پھر الحمد للہ کہے تو اس کو جواب میں یرحمک اللہ کہو ۔ پس اگر وہ الحمد للہ نہ کہے تو تم بھی یرحمک اللہ نہ کہو ۔

نوٹ ۔

اصل مسئلہ تو یہی ہے کہ الحمد للہ سن کر جواب دے لیکن اگر کوئی شخص دور ہو اور اس کے بارے غالب گمان ہو کہ اس نے الحمد للہ کہا ہوگا تو اس کو جواب دیا جا سکتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی